www.dailyqadamat.com ●●● E-mail:- dailyqadamat@gmail.com
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | APNS/CPNE Member | ABC CERTIFIED | قوم کی خدمت کا پاسبان

روزنامہ
Daily QADAMAT Lahore
قدامت
لاہور
ایڈیٹر انچیف ایم گلزار مصطفائی
ایڈیٹر کاشف شہزاد
مینجنگ ایڈیٹر عمران انجم

جلد نمبر 16 | منگل 21 محرم الحرام 1448ھ 7 جولائی 2026ء | قیمت 15 روپے | پاکستان 208

سندھ طاس معاہدے کی خلاف ورزی پاکستان کی سالمیت پر حملہ ہے، عظمیٰ بخاری

پی پی کی شفاف سوچ عالمی قوانین کی کھلی خلاف ورزی، پاکستان اپنے مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا، بھارت پانی کو ہتھیار بنانے کی غلط فہمی ترک کرے، پاکستان ہر جارحیت کا جواب دینا جانتا ہے: وزیر اطلاعات

سندھ طاس معاہدے پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، بینک گارنٹی دی تو آپس کے رابطوں سے معاملہ حل ہوگا: وزیر اطلاعات و ثقافت

گلگت (نیوز ڈیسک) چیئرمین پاکستان ہاکی فیڈریشن ... بیجنگ میں ... پاکستان ہاکی ٹیم کی ... بیجنگ میں ... پاکستان ہاکی ٹیم کی ... بیجنگ میں ... پاکستان ہاکی ٹیم کی

بعدالت جناب تحصیلدار صاحب
حلقہ ریونیو ٹرانزیکشن ADLR/ الواحد
پرتاس بیگم زوجہ مظہر ٹاؤن لاہور کا چاہتے ہیں کہ مظہر ٹاؤن لاہور کے حق ملکیت کے مالک رہے ہیں کہ 119 کنال کے تحصیل جزا الاشاعت ٹیکس لیکن آج میں کہتا ہوں کہ میں نے کبھی کوئی ٹیکس نہیں دیا ہے

نقیبہ 1

دوک پر کپڑے بیچنے کا کام کرتی تھی، اجازت کو بینک میں بتایا کہ ایرٹ سیکیورٹی اقتصادی سہولتی اکاؤنٹ کی ٹرانزیکشن ہفتے میں دو بار ہوتی ہے، اس لیے ہر دوسرا اور پورٹ بینک پر صرف ایک ہی بار ہوتی ہے، دوسرا ٹرانزیکشن ہفتے کو ہوتی ہے، ڈی ایو اسٹک نے کہا کہ ہم نے جانچ کی ہے کہ ایرٹ سیکیورٹی اقتصادی سہولتی اکاؤنٹ کی ٹرانزیکشن کی تاریخ کے ساتھ ہفتے کو ہوتی ہے،

غربت، بے روزگاری اور نوجوانوں کا بدلتا رویہ

واجد علی (ایم فل۔ سکالر)

پاکستان ایک نوجوان آبادی والا ملک ہے۔ یہی نوجوان ہمارے مستقبل کی امید ترقی کی طاقت اور معاشرے کی بیداری ہیں۔ اگر انہیں مناسب تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع میسر ہوں تو وہ ملک کو ترقی کی نئی منزلوں تک لے جا سکتے ہیں، لیکن اگر یہی نوجوان غربت، بے روزگاری اور ناامیدی کا شکار ہو جائیں تو ان کے لیے ٹھیک راستے پر قائم رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج پاکستان میں نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے جرائم پر تشویش کے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

غربت صرف پیسے کی کمی کا نام نہیں بلکہ یہ انسان سے اس کے مواقع، اعتماد اور بہتر مستقبل کی امید بھی چھین لیتی ہے۔ جب ایک نوجوان اپنے والدین کو مالی مشکلات میں دیکھتا ہے، اپنی تعلیمی ضروریات پوری نہیں کر پاتا یا روزگار کی تلاش میں بار بار ناکام ہوتا ہے تو اس کے اندر احساس محرومی پیدا ہوتا ہے۔ یہ احساس اگر مسلسل بڑھتا رہے تو بعض نوجوان غلط فیصلے کرنے لگتے ہیں۔ اگرچہ ہر غریب شخص مجرم نہیں بنتا لیکن غربت ایسے حالات ضرور پیدا کر سکتی ہے جن میں جرائم کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

پاکستان میں نوجوان آبادی کا تناسب بہت زیادہ ہے۔ مختلف بین الاقوامی رپورٹس کے مطابق ملک کی بڑی آبادی سال سے کم عمر افراد پر مشتمل ہے، جنہیں اگر اس نوجوان کی رہنمائی نہ کی گئی تو یہ آبادی ایک بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔ یہ صورتحال اس بات کی متقاضی ہے کہ ہم آئندہ نوجوانوں کے لیے روزگار، معاشرتی مسائل سے مزید بڑھنے سے روکنے میں اپنا بہترین کردار ادا کریں۔

بے روزگاری نوجوانوں کو خرابی کی طرف لے جانے والا سب سے بڑا عوامل میں سے ایک ہے۔ جب کسی نوجوان کے پاس تعلیم یافتہ ہونے کے باوجود باعزت روزگار نہیں ہوتا تو وہ مایوسی، ذہنی دباؤ اور معاشرے سے شکایت کا شکار ہو سکتا ہے۔ یہی مایوسی کبھی کبھی اسے غلط راستوں کی طرف دھکیل دیتی ہے۔ اس لیے حکومت کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں کے لیے فنی تعلیم، کاروباری معاونت، چھوٹے قرضوں، انٹرن شپ پروگراموں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے۔ نجی اداروں کو بھی اپنے کاروبار کو وسیع کرنے اور نوجوان جرم کرتا ہے لیکن یہ بے روزگاری جرم کے خطرے کو بڑھانے والے اہم عوامل میں ضرور شامل ہے۔ تعلیم کی اس مہنگے کا ایک اہم پہلو ہے۔ معیاری تعلیم صرف روزگار کا ذریعہ نہیں بلکہ انسان میں برداشت، ذمہ داری، قانون کی پاسداری اور شہریت سوچ پیدا کرتی ہے۔ افسوس کہ پاکستان میں غربت کی وجہ سے لاکھوں بچے اور نوجوان تعلیم مکمل نہیں کر پاتے۔ جب تعلیم ادھوری رہ جائے تو بہتر روزگار کے مواقع بھی محدود ہو جاتے ہیں، اور بعض نوجوان آسان لیکن غیر قانونی راستوں کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ خاندانی ماحول بھی نوجوان کی شخصیت سازی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اگر گھر میں مسلسل جھگڑے، نفرت یا غیر ذمہ دارانہ رویے کی عدم توجہ ہو تو نوجوان منفی اثرات قبول کرنے کے زیادہ امکانات رکھتے ہیں۔ اس کے برعکس، ایک مضبوط اور مہربت کرنے والا خاندان نوجوان کو مشکلات کے باوجود درست فیصلے کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اسی طرح اچھے اساتذہ اور طبہ شناس نوجوان کو جرائم سے دور رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آج کل سوشل میڈیا بھی نوجوانوں کی زندگی کا اہم حصہ بن چکا ہے۔ اگر اس کا مثبت استعمال کیا جائے تو یہ تعلیم، ہنر اور روزگار سے متعلق مواقع پیدا کر سکتا ہے لیکن اگر اس کا غلط استعمال ہو تو نوجوان منحرف کی طرف راغب الجیز معاد یا دیگر غیر قانونی سرگرمیوں سے بھی متاثر ہو سکتے ہیں۔ اس لیے والدین، اساتذہ اور معاشرے کی ذمہ داری ہے کہ وہ نوجوانوں کی رہنمائی کریں کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال سیکھ سکیں۔ جرائم کی روک تھام صرف پولیس یا عدالتوں کی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں کے لیے فنی تعلیم، ہنر، تجارتی تعلیم، کاروباری معاونت اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے۔ نجی اداروں کو بھی اپنے کاروبار کو وسیع کرنے اور نوجوان کو تربیت کو فروغ دینا چاہیے۔ اسی طرح مقامی سطح پر کھیلوں کے میدان، لائبریریاں، کمیونٹی سینٹرز اور نوجوانوں کی بیٹھ کر سرگرمیوں کے مراکز قائم کیے جائیں تاکہ نوجوان اپنی صلاحیتوں کو مثبت سمت میں استعمال کر سکیں۔

قانون نافذ کرنے والے اداروں کو بھی صرف سزا پر انحصار کرنے کے بجائے روک تھام پر توجہ دینی چاہیے۔ کمیونٹی پولیسنگ، نوجوانوں کی بحالی کے پروگرام، مثبت سے سے جرائم میں ملوث کرداروں کی بحالی کے ساتھ ساتھ میڈیا بھی ایسی کامیاب مثالیں سامنے لانی چاہیں جن سے نوجوانوں کو مثبت تعلیم اور مثبت راہ ملے۔ آخر میں یہ بھی ضروری ہے کہ نوجوانوں کی بھی ملک کا سب سے بڑا سرمایہ ہیں۔ اگر ان کی تو ابھی کو صحیح سمت دی جائے تو وہ معاشرے کو ترقی کی راہ پر گامزن کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر انہیں غربت، بے روزگاری، ناامیدی اور محرومی کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا جائے تو یہ سمت بگڑ کر جرائم کی طرف جا سکتی ہے۔ یہ صورتحال اس بات کی تقاضا ہے کہ ہم نوجوانوں کی رہنمائی کریں کہ وہ جدید ٹیکنالوجی کا مثبت استعمال کر سکیں۔ جرائم کی روک تھام صرف پولیس یا عدالتوں کی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ وہ نوجوانوں کے لیے فنی تعلیم، تجارتی تعلیم، کاروباری معاونت، چھوٹے قرضوں، انٹرن شپ پروگراموں اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرے۔ تعلیم